بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۵ شہادت ۱۳۴۷ ہش — ۶ محرم الحرام ۱۳۸۸ھ — ۵ اپریل ۱۹۶۸ء	نمبر ۷۳

13

اخبار احمدیہ

—٥ ربوہ ۴ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

[redacted]

—٥ ربوہ ۴ اپریل۔ مکرم جناب شیخ روشن دین صاحب تنویر ایڈیٹر الفضل اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحت یاب ہونے کے بعد ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔ اب آپ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

—٥ جن احباب کا ماہنامہ انصار اللہ کا چندہ ختم ہو گیا ہے۔ ان کی خدمت میں اس کی اطلاع بذریعہ خطوط بھجوائی جا چکی ہے۔ اگر ان حضرات کی طرف سے یہ رقوم بروقت موصول نہ ہوئیں تو اپریل کا شمارہ بذریعہ وی۔ پی ارسال ہو گا لہٰذا امید کی جاتی ہے کہ وی پی وصول فرما کر ادارہ ہذا کو شکریہ کا موقعہ دیا جائے گا (اسسٹنٹ مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

—٥ آج کل شعبہ شماریات تعلیم الاسلام کالج کے تحت طلباء ربوہ کا شماریاتی جائزہ لے رہے ہیں۔ اہالیان ربوہ سے گزارش ہے کہ طلباء سے پورا پورا تعاون فرمائیں (پرنسپل)

ضروری اعلان

محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب

سال گذشتہ کی طرح امسال بھی کراچی سے ڈاکٹروں کی ایک ٹیم ربوہ میں امراض قلب کی ریسرچ کے لئے آئی ہے۔ یہ ٹیم فضل عمر ہسپتال میں صبح ۸ بجے تا ۱۲ بجے دوپہر مردوں کو اور ۲ بجے بعد دوپہر تا ۵ بجے شام مستورات کو دیکھے گی۔

گذشتہ سال جنہوں نے معائنہ کروایا تھا ان کا تفصیلی نتیجہ بھی آ چکا ہے احباب حاصل کر لیں۔ گذشتہ سال تیس سال سے اوپر کے احباب جو معائنہ کروانے سے رہ گئے تھے فی الحال یہ ٹیم ان کا معائنہ کر رہی ہے۔ جنہوں نے ابھی تک معائنہ نہیں کروایا۔ وہ فوری طور پر معائنہ کروا لیں۔ نیز اس سلسلہ میں جن احباب تک ہمارے فیلڈ ورکرز پہنچیں۔ ان سے تعاون کی درخواست ہے۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

شرع کی رو سے سود کی تعریف یہ ہے کہ فائدہ مقرر کر کے دوسرے کو روپیہ قرض دینا

حکومت اپنی طرف سے جو روپیہ احساناً دیوے وہ سود میں داخل نہیں ہے

ایک صاحب نے سوال کیا کہ ریلوے میں جو لوگ ملازم ہوتے ہیں ان کی تنخواہ میں سے ایک آنہ فی روپیہ کاٹ کر رکھا جاتا ہے۔ پھر کچھ عرصہ کے بعد وہ روپیہ دیا جاتا ہے.... اور اس کے ساتھ کچھ زائد بھی وہ دیتے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟ فرمایا:۔

"شرع میں سود کی یہ تعریف ہے کہ ایک شخص اپنے فائدے کے لئے دوسرے کو روپیہ قرض دیتا ہے اور فائدہ مقرر کرتا ہے۔ یہ تعریف جہاں صادق آوے گی وہ سود کہلاوے گا۔ لیکن جس نے روپیہ لیا ہے اگر وہ وعدہ وعید تو کچھ نہیں کرتا اور اپنی طرف سے زیادہ دیتا ہے اور دینے والا اس نیت سے نہیں دیتا کہ سود ہے تو وہ سود میں داخل نہیں ہے۔ وہ بادشاہ کی طرف سے احسان ہے۔ پیغمبر خدا نے کسی سے ایسا قرضہ نہیں لیا کہ اس کی ادائیگی کے وقت اسے کچھ نہ کچھ ضرور زیادہ نہ دے دیا ہو۔ یہ خیال رہنا چاہیئے کہ اپنی خواہش نہ ہو۔ خواہش کے برخلاف جو زیادہ ملتا ہے وہ سود میں داخل نہیں ہے۔"

ایک صاحب نے عرض کی کہ سید احمد خاں صاحب نے لکھا ہے اضعافاً مضاعفۃً کی ممانعت ہے فرمایا کہ:۔

"یہ بات غلط ہے کہ سود در سود کی ممانعت کی گئی ہے اور سود جائز رکھا ہے شریعت کا ہرگز یہ منشاء نہیں ہے۔ یہ فقرہ اسی قسم کا ہے جیسے کہا جاتا ہے کہ گناہ در گناہ مت کرتے جاؤ۔ اس سے یہ مطلب نہیں ہوتا کہ گناہ ضرور کرو۔ اس قسم کا روپیہ جو کہ گورنمنٹ سے ملتا ہے وہ اسی حالت میں سود ہو گا جبکہ لینے والا اس خواہش سے روپیہ دیتا ہے کہ مجھ کو سود ملے ورنہ گورنمنٹ جو اپنی طرف سے احساناً دیوے وہ سود میں داخل نہیں ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۲۲)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۵ اپریل ۱۹۶۸ء

موجودہ دَور کی ایک اہم ضرورت

حال ہی میں پاک فضائیہ کے سابق کمانڈر انچیف اور پی آئی اے کے سبکدوش ہونے والے سربراہ ایر مارشل اصغر خاں کے انٹرویو پر مشتمل ایک مضمون اخباروں میں شائع ہوا ہے اس میں موصوف نے اس بات پر خاص زور دیا ہے کہ ہمیں نئی نسل میں اسلامی کردار پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اسی ضمن میں آپ نے ایر فورس کے جوانوں میں اسلامی علوم کا شوق پیدا کرنے سے متعلق اپنی مساعی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

"میں چاہتا تھا کہ اسلامی علوم (پڑھانے) کے لئے ایسے اساتذہ لئے جائیں۔ جن کی ذہنی سطح بلند ہو جو جدید علوم سے بھی باخبر ہوں اور ان کی معاشرتی حیثیت اچھی ہو تاکہ نوجوان افسر ان کی باتوں کو پوری اہمیت دیں۔ جدید علوم سے آراستہ نوجوانوں کو پڑھانے کے لئے اگر ایک کم علم مولوی مقرر کر دیا جائے تو وہ اسے اور اس کی باتوں کو کچھ بھی وزن نہ دیں گے۔ بار بار کی کوشش کے باوجود میں اس معیار کے عالم حاصل نہ کر سکا۔"

(روزنامہ مشرق ۲۹ مارچ ۱۹۶۸ء)

اگرچہ ایر مارشل اصغر خاں نے یہ بات پاک فضائیہ کے نوجوانوں کی ذہنی تربیت کے سلسلہ میں کہی ہے۔ تاہم دوسرے شعبوں کے نقطۂ نگاہ سے بھی موجودہ دور کی ایک اہم ضرورت یہ ہے کہ ایسے عالم دین تیار کئے جائیں جو دینی علوم میں دسترس کے ساتھ ساتھ جدید علوم سے بھی آراستہ ہوں اور انہوں نے علوم جدیدہ کی تحصیل محض خدمتِ دین کی نیت سے کی ہو۔ اور ایسا کرنے میں انہوں نے ان علوم کو اسلام کے تابع رکھا ہو۔ ساری خرابی یہی ہے کہ ماضی میں بالعموم جو لوگ علوم جدیدہ کی تحصیل کی طرف متوجہ ہوئے وہ ان علوم میں ہی یکطرفہ پڑ گئے۔ اور ان میں ایسے محو اور منہمک ہوئے کہ اسلام کی روح سے دور جا پڑے۔ ادھر جنہوں نے دینی علوم کی تحصیل کو اپنا مطمح نظر بنایا انہوں نے علوم جدیدہ کی طرف توجہ دینے کی سرے سے ضرورت ہی نہ سمجھی بلکہ اسے ایک گونہ معصیت خیال کیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ یہ دونوں علوم ایک دوسرے کے مخالف بلکہ ایک دوسرے سے متضاد متصور ہونے لگے

آج مغربی دنیا میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا فریضہ ادا کرنے کے لئے بھی ایسے ہی عالموں کی ضرورت ہے جنہوں نے علم دین حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ خدمتِ دین کی نیت سے علوم جدیدہ کی تحصیل بھی کی ہو اور کی بھی ہو ان علوم کو اسلام کے تابع رکھ کر۔ ایسے ہی عالموں کی شدید قلت کو محسوس کرتے ہوئے سمالی ری پبلک کے صدر ہز ایکسی لنسی عبداللہ عثمان نے آج سے چند سال پیشتر جماعت احمدیہ کی عظیم الشان تبلیغی مساعی پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ

"فی زمانہ اسلام کی لازوال تعلیمات اور اس کے مقدس نظریات اور اس کے عام فہم دلائل کو پھیلانے اور فروغ دینے میں سب سے بڑی رکاوٹ یہ تھی کہ منظم تبلیغی جدوجہد اور تربیت یافتہ مبلغین کی از حد قلت تھی۔ اسی لئے احمدیہ مشن کی مساعی سے آگاہی میرے لئے بہت خوشی کا موجب ہوئی ہے۔"

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے مبعوث فرمایا، ابتدا ہی سے ایسے ہر دو قسم کے علوم میں دسترس رکھنے والے علماء کی ضرورت کو محسوس فرما لیا تھا۔ اسی لئے آپ نے خدمتِ اسلام کی نیت سے دینی علوم کے علاوہ علوم جدید حاصل کرنے کی بھی پُرزور تلقین فرماتی۔ چنانچہ ایک موقعہ پر آپ نے فرمایا:-

"ضرورت ہے کہ آج کل دین کی خدمت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے علوم جدیدہ حاصل کرو اور بڑے جدوجہد سے حاصل کرو لیکن مجھے یہ بھی تجربہ ہے جو بطور انتباہ میں بیان کر دینا چاہتا ہوں کہ جو لوگ ان علوم ہی میں یکطرفہ پڑ گئے۔ اور ایسے محو اور منہمک ہوئے کہ کسی اہل دل اور اہل ذکر کے پاس بیٹھنے کا ان کو موقعہ نہ ملا۔ اور وہ خود اپنے اندر الٰہی نور نہ رکھتے تھے وہ عموماً ٹھوکر کھا گئے اور اسلام سے دُور جا پڑے اور بجائے اس کے کہ ان علوم کو اسلام کے تابع کرتے الٹا اسلام کو ان علوم کے ماتحت کرنے کی بے سود کوشش کر کے اپنے زعم میں دینی اور قومی خدمات کے متکفل بن گئے۔" (ملفوظات جلد اول صفحہ ۶۹)

اسی غرض کے ماتحت آپ نے مدرسہ احمدیہ تعلیم الاسلام ہائی سکول اور تعلیم الاسلام کالج کی بنیاد ڈالی۔ چنانچہ ان مساعی کا خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہوا اور ان تعلیمی اداروں سے ایسے لوگ تیار ہو کر نکلے جو دونوں علوم میں دسترس رکھتے تھے۔ چنانچہ ایسے خوش نصیبوں کو یورپ اور امریکہ اور افریقہ وغیرہ میں کامیابی سے اسلام کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی اور آج بھی مل رہی ہے۔

الغرض نئی نسلوں کی تعلیم و تربیت اور اشاعت اسلام جس نقطۂ نگاہ سے بھی دیکھا جائے۔ موجودہ زمانہ کی یہ ایک نہایت اہم ضرورت ہے۔ کہ ایسے اہل علم بکثرت موجود ہوں۔ جو بیک وقت اسلامی علوم اور علوم جدیدہ دونوں میں دسترس رکھتے ہوں اور خدمت اسلام اور اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے انہوں نے علوم جدیدہ کو اسلام کے تابع رکھ کر ان کا مطالعہ کیا ہو۔ نئی نسلوں میں اسلامی کردار پیدا کرنے اور اسلام کا پیغام اقوام عالم تک کامیابی سے پہنچانے کے لئے ایسے ہی عالم درکار ہیں۔

تیرے ہی دم سے مِلّتِ احمد کا ہے وقار

تیری ثنا و حمد میں کیا کیا کروں بیاں
لاکھوں سلام تجھ پہ ہوں اے میرِ کارواں
تیری جبیں پہ نورِ محمدؐ ہے ضوفشاں
بحرِ خلوص و علم و محبت ہے بے کراں
تجھ سے ملی ہے گلشن احمد کو پھر بہار
تو آفتابِ حُسن ہے اور ماہِ پُر وقار

یورپ کے آسماں پہ تیرا نور ضوفشاں
گونجی ہے ریگزاروں میں آوازۂ اذاں
تو ناخدا ہے ملّتِ احمدؑ کا پاسباں
سینچیں گے اپنے خون سے ہم تیرا گلستاں
تیرے ہی دم سے مِلّتِ احمد کا ہے وقار
تُو آفتابِ حُسن ہے اور ماہِ پُر وقار

تیری ضیاء نور سے روشن ہے کہکشاں
پُر کیف ہے فضا تو منور ہے آستاں
لکھیں گے آبِ زر سے مؤرخ یہ داستاں
ناصر ترے وجود سے سب کو ملی اماں
ہے سیف تیرے نور کی چاہت میں اشکبار
تُو آفتابِ حُسن ہے اور ماہِ پُر وقار

شیخ سلیم الدین سیف
دینا پوری

۱۶

سیرالیون کی احمدی جماعتوں کا انیسواں کامیاب جلسہ سالانہ

ملک کی اہم شخصیتوں کی شرکت — مختلف دینی موضوعات پر ایمان افروز تقاریر

نماز باجماعت اور نماز تہجد کا اہتمام — انیس افراد کا قبولِ حق

(مرتبہ مکرم مولوی ناصر احمد صاحب مبلغ سیرالیون)

جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کا انیسواں سالانہ جلسہ بو (Bo) کے مقام پر ۱۵-۱۶-۱۷ فروری کو کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ جلسہ سے قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تار کے ذریعہ دعا کی التجا کی گئی تھی سو اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے جلسہ ہر لحاظ سے کامیابی اور خیرو برکت کے ساتھ منعقد ہوا۔ الحمد للہ۔

قیام وطعام کے انتظامات

جلسہ میں شرکت کرنے کے لئے احباب دور دراز مقامات سے تشریف لائے۔ جلسہ سے دو دن قبل مکرم امیر صاحب نے مہمانوں کے قیام وطعام کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جملہ انتظامات تسلی بخش رہے۔

جلسہ گاہ

اس مرتبہ جلسہ سکول کی زیرِ تعمیر وسیع و عریض مسجد میں منعقد ہوا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے اس مسجد کی دیواریں چھت تک بلند ہو چکی ہیں اور فرش کی بھی تکمیل ہو چکی ہے۔ مسجد پر درختوں کی شاخوں اور پام کے پتوں سے عارضی چھت ڈالی گئی اور درختوں کے تنوں سے عارضی ستونوں کا کام لیا گیا۔ مسجد کی دیواروں پر جاذب نظر رنگین کتبے آویزاں کئے گئے جن پر قرآنی آیات، احادیث اور حضرت مسیح موعودؑ کے بعض الہامات کے تراجم بھی زرین حروف میں لکھے گئے۔

خواتین کے لئے پرائمری سکول میں انتظام کیا گیا۔ پردے کا معقول انتظام تھا۔ افریقن بہنوں کے پہلو بہ پہلو پاکستانی خواتین بھی جلسہ کی کارروائی سنتی رہیں۔

پام کے پتوں کی چھت کے زیرِ سایہ مسیح محمدی کے غلام چار روز تک قَالَ اللّٰہُ وَ قَالَ الرَّسُوْلُ اور ذکرِ الٰہی میں محو رہے۔ ویلیم مور نے مسجد نبوی کی کھجور کے پتوں والی چھت کے زیرِ سایہ مسلمانوں کی خاک آلود جبینوں میں ایک چمک محسوس کی تھی۔ وہ فرشِ خاک پر بیٹھ کر قیصرو کسریٰ کے تخت و تاج کا مقابلہ کرنے کا عزم رکھتے تھے۔ محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کے غلام آج بھی پتوں والی چھت کے نیچے ساری دنیا کو حضورؐ کی غلامی میں لانے کے عہد و عزم کی تجدید کر رہے تھے۔ مختلف رنگ، نسل، خون اور مختلف زبانیں بولنے والے لوگ خدائے واحد کا نام بلند کرنے کے لئے یکجا تھے۔ یہ جلسہ اسلام کی قائم کردہ حقیقی وحدت اور مساوات کا ایمان افروز منظر دل و دماغ میں کیف و نشاط کی ایک عجیب روحانی کیفیت پیدا کرتا رہا۔

باجماعت نماز تہجد اور قیام صلوٰۃ

جلسہ گاہ سے ملحق وسیع میدان میں باجماعت نمازوں کا اہتمام کیا گیا۔ ظہر و عصر کی نمازیں جلسہ گاہ میں اور مغرب و عشاء، تہجد اور فجر کی نماز باہر کھلے میدان میں ادا کی جاتی رہی۔ باجماعت نمازوں کے علاوہ بھی چاروں دن درس و تدریس اور تبلیغ و تلقین کا پروگرام جاری رہا۔ معلّمین کی موزوں اور برجستہ تقریروں سے احباب بہرہ ور ہوتے رہے جن میں سے مکرم ابراہیم کاہلون صاحب، معلم ادریس صاحب، مکرم عثمان صاحب، مکرم جبریل کریم صاحب، امام کول صاحب، مکرم فوڈے صالحو صاحب کی تقاریر خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ ایک نو احمدی فولا نوجوان مکرم شریف باری صاحب نے عربی زبان میں تقریر کی اور قبولِ احمدیت کے ایمان افروز حالات سنائے۔

امیر صاحب کی اقتداء میں احباب کثیر تعداد میں جمع ہو کر نمازیں ادا کرتے رہے۔ خاص طور پر تہجد کی نماز میں روحانی سوز و گداز کی عجیب کیفیت پیدا ہوتی رہی۔

احمدیت کا پیدا کردہ روحانی انقلاب

نمازِ تہجد میں شامل ہونے والے احباب میں سے پیرا مونٹ چیف واندِٹی اِن کاہلون آف دارو خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں جو جماعتِ احمدیہ سیرالیون کے نائب صدر بھی ہیں (آپ کو منیڈے زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کرنے کا شرف حاصل ہے) ہر روز باقاعدگی کے ساتھ اپنے ساتھی مہمانوں کو اپنی لینڈ روور میں بٹھا کر خود ڈرائیو کرتے ہوئے تمام نمازوں میں قبل از وقت ہی تشریف لاتے رہے خاص کر تہجد کی نماز میں۔ یہ ذوق و شوق اس انقلاب کی ایک جھلک ہے جو احمدیت یہاں نئی زمین اور نیا آسمان پیدا کرنے کے لئے برپا کر رہی ہے۔

افتتاح اور پہلی نشست

پروگرام کے مطابق ۱۵ فروری کو ٹھیک ساڑھے نو بجے جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ افتتاحی نشست کی صدارت کے فرائض الحاج خطیب سکندری صاحب سابق سفیر متعینہ نائیجیریا نے سرانجام دئے۔

صاحبِ صدر نے اپنی تعارفی تقریر میں سیرالیون میں احمدیہ مشن کی گرانقدر اسلامی، تبلیغی، تربیتی اور تعلیمی خدمات کو سراہتے ہوئے جماعتِ احمدیہ کو خراجِ تحسین پیش کیا اور سامعین پر زور دیا کہ وہ جلسہ کی جملہ تقاریر کو غور سے سنیں اور فائدہ اٹھائیں۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ آپ جماعت کے خاص مداحوں میں سے ہیں اور بڑی ذی علم شخصیت ہیں۔ موصوف تینوں دن جلسہ کی ہر نشست میں آکر شامل ہوتے رہے۔

جناب سکندری صاحب کی تعارفی تقریر کے بعد مکرم مولوی نظام الدین صاحب نے تلاوتِ قرآن پاک کی جس کے بعد مکرم مولوی عبدالشکور صاحب امیر و مشنری انچارج نے خطبہ استقبالیہ پڑھا۔ آپ نے جلسہ کی اہمیت واضح کرنے کے بعد مشن کے بعض تعمیری منصوبوں کا ذکر فرمایا جو اس سال تکمیل کو پہنچے ہیں یا تکمیل کے قریب ہیں مثلاً

(۱) جورو کے مقام پر سیکنڈری سکول کی عمارت اور "نیّر مسجد" کی تعمیر۔

(۲) بواجے بو کے مقام پر احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول کی عمارت جو تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔

(۳) بو کے مقام پر احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول کے احاطے میں وسیع و عریض مسجد کا تعمیری کام۔

خطبہ استقبالیہ کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کروائی۔

آپ کے بعد مکرم لطف الرحمان محمود صاحب نے "تاریخِ اسلام کا ایک ورق" کے عنوان پر تقریر کی جس میں فتح مکّہ کی پیشگوئی کا ذکر کرنے کے بعد مکّہ کی تسخیر کے ضمن میں تاریخی واقعات اور کوائف پیش کرنے کے بعد حضرت رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیّبہ کے چند پہلوؤں کو واضح کیا۔

دوسری تقریر معلم عباس کمارا صاحب لوکل مبلغ نے "احمدیت ہم سے کیا مطالبہ کرتی ہے" کے عنوان پر کی۔

دوسری نشست

دوسری نشست کی صدارت فری ٹاؤن جماعتِ احمدیہ کے صدر مکرم ایم۔ ایس۔ ڈین صاحب نے کی۔ مکرم مولوی اقبال احمد صاحب نے تلاوت قرآن مجید کی۔ اس کے بعد مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان نے "ظہورِ مہدی" کے موضوع پر تقریر کی۔

دوسری تقریر الحاج محمد کمانڈا بونگے نے "زیارتِ مقاماتِ مقدسہ" کے عنوان سے کی۔ موصوف ہماری جماعتِ احمدیہ سیرالیون کے جنرل سیکرٹری ہیں اور گزشتہ سال حج کی غرض سے مکّہ مکرمہ تشریف لے گئے تھے۔ بعدہٗ آپ ربوہ اور قادیان کی زیارت کے لئے بھی گئے۔ آپ نے ربوہ میں منعقدہ مجلس مشاورت میں بھی سیرالیون کی نمائندگی کرتے ہوئے شرکت کی تھی۔

آپ نے بڑے ایمان افروز رنگ میں

سفرِ حج کے واقعات بیان فرمائے۔ مراکزِ احمدیت ربوہ اور قادیان دارالامان کے سفر کے تاثرات بیان کئے۔ آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات اور دیگر امور کا تفصیل سے ذکر کیا۔

تیسری تقریر "احمدیت کی تعلیمات" کے عنوان سے انور حسن صاحب ایم۔اے نے کی۔

دوسرا دن پہلی نشست

اس نشست کی صدارت کے فرائض پیرا مونٹ چیف وانڈی وان کاہوما نے سرانجام دئے۔ حسن کونٹے صاحب نے "تلاوتِ قرآن کی۔ تلاوت کے بعد مولوی نصیر احمد خان صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفرِ یورپ کا پسِ منظر پیش کیا اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی معرکۃ الآراء تقریر جو آپ نے وانڈز ورتھ ہال لندن میں فرمائی تھی کا متن پڑھ کر سنایا۔ حضور کی یہ تقریر کتابچہ کی شکل میں جملہ حاضرین میں تقسیم کی گئی تاکہ احباب اپنی اپنی جماعتوں اور حلقہ ہائے اثر میں اسکی اشاعت کریں۔

دوسری تقریر ایم۔ اے بنگورا صاحب نے "تعلیم کی اہمیت" پر کی۔ صدر موصوف نے اپنے صدارتی ریمارکس کے دوران قرآن و حدیث کی روشنی میں تعلیم کی اہمیت کو وضاحت سے بیان فرمایا۔ اور احباب جماعت کو زیادہ سے زیادہ اپنے بچوں کو تعلیم دلانے کی تلقین کی۔

یہ جمعہ کا دن تھا احباب وقفے کے بعد نمازِ جمعہ کے لئے جلسہ گاہ میں جمع ہوئے۔ امیر صاحب نے خطبہ جمعہ دیا جس میں تقویٰ اللہ اختیار کرنے کی تلقین فرمائی۔

دوسری نشست

اس نشست کی صدارت کے فرائض پیرا مونٹ چیف بمائیوا نے (جو سیرالیون کی حکمران (N.R.C.) مشورتی کونسل کے ممبر ہیں) سرانجام دئے۔ "تلاوت قرآن پاک مولوی عبدالشکور صاحب نے کی۔ تلاوت کے بعد خاکسار (ناصر احمد مبلغ مقیم بو اجے بو) نے "منصبِ خلافت" کے موضوع پر تقریر کی۔ خاکسار نے نظامِ اسلامی میں خلافت کے منصب کی اہمیت واضح کی اور بتایا کہ خلیفہ نظامِ جماعت کا نقطۂ مرکزی ہے۔ برکاتِ خلافت واضح کرنے کے بعد خاکسار نے خلیفہ وقت سے مضبوط تعلق استوار کرنے کی اہمیت واضح کی اور احباب کو توجہ دلائی کہ وہ خلیفہ وقت کی دعاؤں سے وافر حصہ لیں۔

دوسری تقریر پیرا مونٹ چیف ڈی۔ وی۔ کاہلوں نائب صدر جماعت ہائے سیرالیون نے "قرآن ۔ راہنمائے کامل" کے موضوع پر کی۔ انہوں نے قرآن مجید خاتم الکتب کے فضائل بیان فرمائے اور قرآن سے آیات پیش کرکے یہ ثابت کیا کہ یہ انسان کے لئے قیامت تک کے لئے کامل ہدایت ہے جس کی پیروی میں انسان بڑے بڑے مراتب حاصل کرتا ہے۔ بعد ازاں مبارک احمد نذیر صاحب نے "کفارہ" کے رد میں ایک مدلل تقریر کی۔

تیسرا دن جلسہ کی آخری نشست

اس نشست کی صدارت کے فرائض جماعتِ احمدیہ سیرالیون کے صدر پیرا مونٹ چیف ناصر الدین گما نگا صاحب نے سرانجام دینے تھے لیکن ایک مجبوری کی وجہ سے وہ وقتِ مقررہ پر تشریف نہ لا سکے تاہم مقررہ وقت پر جلسہ کی کارروائی شروع ہو گئی۔ تلاوت قرآن مجید خاکسار نے کی۔ مولوی اقبال احمد صاحب شاہد نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ پھر امیر صاحب نے "سیرت حضرت احمد علیہ السلام" کے عنوان پر تقریر فرمائی جس میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حیاتِ طیبہ کے دو پہلوؤں "عشقِ الٰہی" اور "عشقِ رسولؐ" پر موثر انداز سے روشنی ڈالی۔

آپ کی تقریر کے دوران میں ہی چیف گما نگا صاحب بذریعہ ہوائی جہاز فری ٹاؤن سے تشریف لے آئے اور کرسئ صدارت پر تشریف فرما ہوئے مولوی عبدالشکور صاحب کی تقریر کے بعد صدر صاحب محترم نے اپنے خطاب میں جلسہ میں تشریف لانے والے تمام اصحاب اور خصوصاً غیر از جماعت اصحاب اور سربرآوردہ شخصیتوں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے جماعت کی ترقی، خوشحالی، روحانی ارتقاء کے لئے بھی خاص طور پر دعا کرنے کی تحریک کی۔

بعدہٗ الحاج روجرز صاحب پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ بو اور سعید و بنگورا صاحب نے تقریریں کیں ان اصحاب نے احمدیت کی ترقی اور استحکام کی خاطر بہت بڑی قربانیاں کی ہیں۔ انہیں جماعت میں احترام کا مقام حاصل ہے۔ انہوں نے اپنی تقاریر میں جماعت کی ابتدائی حالت اور موجودہ حالت کا مقابلہ کیا۔ دونوں حضرات نے بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کرنے اور اسلام اور احمدیت کی تعلیمات پر صدق دل سے عمل پیرا ہو کر ان برکات کو مزید جذب کرنے کی تلقین کی۔ تلقینِ عمل کے اس پروگرام کے بعد دعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔

قبولِ حق

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلسہ کے دوران انیس سعادت مند روحوں نے قبولِ حق کا اعلان کیا۔ اور بیعت فارم پُر کئے۔ بعد ازاں تمام حاضرین نے ان کی استقامت کے لئے دعا کی۔

ادائیگی ذکوٰۃ اموال کو بڑھاتی

اور

تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

بچوں کے لئے دو مفید کتابیں

- راہِ ایمان
- جماعتِ احمدیہ کی مختصر تاریخ

(رقم فرمودہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہماری جماعت میں بچوں کے لئے لٹریچر کی بہت ضرورت تھی تا بچپن سے ہی بچے اپنے عقائد، سلسلہ کی روایات اور تاریخ سے واقف ہوں۔ میں مکرمی شیخ خورشید احمد صاحب (نائب ایڈیٹر الفضل) کی بہت ممنون ہوں کہ انہوں نے بچوں کے لئے دو کتابیں لکھ کر بچوں کے لٹریچر میں معتد بہ اضافہ کیا۔ یہی دو کتب نصرت گرلز سکول۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول اور فضلِ عمر جونیئر ماڈل سکول کے نصاب میں بھی رکھ دی گئی ہیں اس لئے سب احمدی بچیوں اور ناصرات الاحمدیہ کی ممبرات کو چاہیئے کہ ان دونوں کتابوں کو خرید کر اپنے پاس رکھیں۔ ان دونوں کتابوں کے نئے ایڈیشن شائع ہوئے ہیں۔ لجنات اگر چاہیں تو اکٹھی بھی منگوا سکتی ہیں۔

ہر احمدی گھرانہ میں ہر احمدی بچہ کے پاس ان دونوں کتابوں کا ہونا ضروری اور نہایت ضروری ہے۔

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

قابلِ تقلید مثال

حضور اقدس صدر محترم مجلس انصار اللہ ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اس خواہش کو اچھی طرح احباب کے ذہن نشین کرایا جا چکا ہے کہ ماہنامہ انصار اللہ بوجہ بلند پایہ تربیتی رسالہ ہونے کے ہر احمدی گھرانے میں موجود ہونا چاہیئے۔ بعض احباب اس سلسلہ میں کافی تعاون فرما رہے ہیں۔ چنانچہ محترم میاں محمد سعید صاحب زعیم اعلےٰ انصار اللہ ملتان نے اپنی مجلس کے ۵۰ گھروں میں سے ۲۹ کو خریدار بنا لیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ خدا کرے جملہ احباب کرام کو ان کی تقلید کی توفیق نصیب ہو۔

(اسسٹنٹ مینجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

ولادت

خداوند کریم نے اپنے فضل و کرم سے مؤرخہ ۲۳ر مارچ ۱۹۶۸ء کو برادرم سید تنویر احمد شاہ صاحب کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ازراہِ شفقت بچی کا نام منورہ سلطانہ تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ محترم سید علی احمد صاحب انبالوی مرحومؓ کی پوتی اور محترم جناب خان غلام محمد خان صاحب مرحوم (دگل خان) کی نواسی ہے۔

احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ بچی کو نیک بنائے اور صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور بچی کی والدہ کو بھی صحت عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین۔

(سید شاہ میر احمد اشرف "دارالضیافت" ربوہ)

تسبیح و تحمید اور درود شریف کے فضائل

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر مربی سلسلہ احمدیہ

15

(۱)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے حالیہ خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو یکم محرم الحرام سے ایک سال تک بڑے اہتمام سے روزانہ تسبیح و تحمید اور درود شریف پڑھنے کا ارشاد فرمایا ہے امام وقت کا ہر ارشاد جماعت کی ترقی اور اتحاد کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے تسبیح و تحمید اور درود شریف کے بہت سے فضائل اور برکات بیان فرمائے ہیں۔

اسلام میں ذکر الٰہی کا فلسفہ اور بنیادی غرض یہ ہے کہ جو چیز بار بار اور خاص توجہ و انہماک سے کی جائے اسکے مبارک اثرات انسان کے ظاہر و باطن پر بھی ہوتے ہیں۔ انسان کے خیالات اور دل کی گہرائیوں میں یہ ذکر الٰہی کے کلمات نمایاں تعمیری اور عملی اثر دکھاتے ہیں۔ تزکیہ نفس اور تعلق باللہ میں ممد ہیں اور نفس کی اصلاح کرتے ہیں۔ نفس امارہ اور لوامہ میں انقلابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور ایسے شخص کو نفس مطمئنہ حاصل ہو جاتا ہے۔ یہ بھی ایک مسلمہ اصول ہے کہ جس چیز سے انسان کو محبت اور لگاؤ ہوتا ہے۔ اسکا ہی ذکر بھی بار بار کیا جاتا ہے۔ آج ہر انسان اطمینان قلب چاہتا ہے اور یہی نعمت آج کی مادی دنیا میں مفقود ہے۔ ذہنی پریشانیاں نفسیاتی ہموم و غموم میں اضافہ ہی اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں اس کا تریاق اللہ تعالےٰ نے یہ بیان فرمایا ہے

اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

یعنی اللہ تعالےٰ کے ذکر اور اس کی عظمت کے بار بار ذکر کرنے اس کی نعمتوں پر شکر اس کے احسانات کی قدر سے ہی اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے۔ حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

کَلِمَتَانِ خَفِیْفَتَانِ عَلَی اللِّسَانِ ثَقِیْلَتَانِ فِی الْمِیْزَانِ حَبِیْبَتَانِ اِلَی الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ"

دو فقرے زبان پر بلحاظ بولنے اور ورد کرنے کے ہلکے ہیں مگر نتائج کے لحاظ سے وہ بہت ہی قیمتی اور وزنی ہیں اور خدائے رحمان کی نگاہ میں یہ دو کلمات بہت ہی محبوب اور پیارے ہیں۔

۱۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

یعنی صرف خدا تعالےٰ ہی پاک اور قابل تعریف ہے

۲۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

خدا تعالےٰ ہی پاک ہے اور وہ بہت ہی عظمت والا ہے۔

اسی طرح حضور فرماتے ہیں کہ جو شخص سبحان اللہ وبحمدہ کا دن میں سو مرتبہ ورد کرتا ہے اس کی غلطیاں چاہے وہ سمندر کی جھاگ کی طرح ہوں مٹ جاتی ہیں۔

یہ دو کلمات جہاں خدا تعالےٰ کی عظمت انسان کے نفس میں پیدا کرتے ہیں تاکہ وہ تقوےٰ کی راہوں پر گامزن ہو سکے وہاں حقیقی مسلمان اور مومن کے قلب میں انکساری اور عاجزی جیسی خصوصیات بھی پیدا کرتے ہیں۔ انسان اپنی حقیقت کو پہچان لیتا ہے۔ خالق سے تعلقات پیدا کر کے انسان کا دل اور مطمئن ہو جاتا ہے۔ اس ارشاد میں اشارہ کیا گیا ہے کہ یہ کلمات اسلامی معاشرہ میں انفرادی اور اجتماعی خوشکن اثرات میں ممد ہیں ثَقِیْلَتَانِ فِی الْمِیْزَانِ کا مطلب ہی یہ ہے کہ اس کے عملی نتائج بہت ہی دور رس اور خوشکن ہیں اور ان کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں کئی مقامات پر اور بار بار خدا تعالےٰ کی تسبیح و تحمید کرنے کا ارشاد فرمایا گیا ہے

(۲)

اسلامی کلمہ طیبہ کے دو حصے ہیں:۔

(۱) لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

(۲) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

گویا اسلام کی تعریف میں سب سے مقدم توحید الٰہی اور دوسرے نمبر پر رسالت محمدیہ ہے۔ قرآن کریم کا نزول مبارک حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مطہر پر ہوا سرور کائنات فخر موجودات کے ذاتی کمالات و فضائل اس کثرت سے ہیں کہ آپ کو خدا تعالےٰ کی وحی نے خاتم النبیین۔ رحمۃ للعالمین اور اسوۂ حسنہ کے القاب سے نوازا گیا۔ بنی نوع انسان پر آپ کے ان گنت احسانات ہیں۔ آپ کے مبارک ارشادات پر عمل کرنے میں ہی مسلمانوں کی کامیابی و کامرانی ہے آپ نے انسانی زندگی کے ہر پہلو میں مکارم اخلاق کی رہنمائی فرمائی۔ انسانی زندگی کے جملہ منازل و مراحل میں الرسول العربی ہمارے لئے کامل نمونہ و رہنما ہیں۔ اس شکر کی ادائیگی کے لئے خدا تعالےٰ نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا خاص ارشاد فرمایا ہے۔ کیونکہ درود شریف کی سب سے بڑی برکت یہ ہے کہ اس سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تعلقات محبت اور فدائیت ہوتے ہیں فضل ربانی کا بہترین وسیلہ ہے رضاء الٰہی کے حصول کے لئے درود شریف وسیلہ عظیمہ ہے۔

حضرت مسیح موعود اس سلسلہ میں فرماتے ہیں:۔

وَاللّٰہِ اِنَّ مُحَمَّدًا کَرِدَافَۃٍ
وَبِہِ الْوُصُوْلُ بِسُدَّۃِ السُّلْطَانِ

بخدا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک وزیر اعظم اور نائب کی حیثیت رکھتے ہیں آپ کے ذریعہ سے ہی خدا کے دربار میں رسائی ہو سکتی ہے۔ یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے۔ کہ جب مومن والہانہ انداز میں آنحضرت پر درود شریف پڑھنا شروع کر دیتا ہے تو یہ اصلاح نفس اور عشق رسول کا بہترین ذریعہ ہے۔ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجتا ہے اللہ تعالےٰ اس کو دس رحمتوں اور برکتوں سے نوازتا ہے اور اس کی دس بدیاں مٹ جاتی ہیں اور اسکے دس درجات بلند ہو جاتے ہیں۔

اس سے بڑھ کر اور کیا خوشکن ارشاد ہو سکتا ہے۔ مبارک ہیں وہ جو قرآنی ارشاد و پاک ارشادات کے مطابق حضور صلے اللہ علیہ کے ... رضاء ربانی کے حصول کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجتے ہیں ؎

یَا رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّکَ دَائِمًا
فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا وَبَعْثٍ ثَانٍ

خدام الاحمدیہ کی پندرھویں مرکزی تربیتی کلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ خدام الاحمدیہ کی پندرھویں مرکزی تربیتی کلاس انشاء اللہ العزیز ۲۶ر اپریل ۱۹۶۸ء بروز جمعۃ المبارک سے شروع ہو کر ۱۰ر مئی ۱۹۶۸ء تک ربوہ میں جاری رہے گی قائدین کرام سے گذارش ہے کہ وہ کوشش فرمائیں کہ ان کی مجلس کی طرف سے کم از کم ایک نمائندہ ضرور شریک ہو۔

دیگر تفصیلات کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اطفال الاحمدیہ کیلئے ایک نیا پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی تازہ ہدایت کی روشنی میں اطفال الاحمدیہ کے لئے روزانہ کم از کم ۳۳ مرتبہ مندرجہ ذیل دعائیہ الفاظ پڑھنے ضروری قرار دیئے گئے ہیں "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ" عہدیداران اطفال جملہ اطفال کو وقتاً فوقتاً یاد دہانی کرواتے رہیں اور یہ جائزہ بھی لیتے رہیں کہ اطفال اس ہدایت کی پوری طرح سے پابندی کر رہے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ یہ پروگرام یکم محرم سے شروع ہے اور ایک سال تک جاری رہیگا انشاء اللہ۔ سب والدین سے بھی تعاون کی درخواست ہے (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

وقف عارضی کے واقفین کی فہرست

جو احباب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی تحریک وقف عارضی کے ماتحت اپنے ایام (دو ہفتے یا زیادہ سے زیادہ چھ ہفتے تک) وقف کر کے مقررہ جماعتوں میں جا چکے ہیں۔ ان کے اسماء برائے دعا شائع کئے جاتے ہیں۔ ۱۹۶۶ء کے لئے سات ہزار واقفین کی ضرورت ہے۔ قارئین سے درخواست ہے کہ وہ بھی اپنے اپنے نام اور وقت اور فاصلہ جہاں تک اپنے خرچ پر جا سکتے ہوں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھیجکر ثواب حاصل کریں۔ خدمت دین کا یہ ایک نادر موقعہ پیدا ہوا ہے اسلئے سب احباب کو اس میں شمولیت اختیار کرنی چاہیئے۔ امراء اور صدر صاحبان اور مربی حضرات احباب میں پُر زور تحریک فرما کر ممنون فرماویں۔ جن احباب کو توفیق مل چکی ہے ان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی خدمت قبول فرمائے۔ آمین۔

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ۔ پاکستان)

۲۲۰۲ مکرم خواجہ محمد شریف صاحب گولبازار ربوہ
۲۲۰۳ مکرم خواجہ عبدالکریم صاحب مین بازار گوجرہ لائلپور
۲۲۰۴ مکرم نور محمد صاحب چک ۶۴۶ گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور
۲۲۰۵ مکرم حکیم میاں سلطان احمد صاحب بمقام دودھ ضلع سرگودھا
۲۲۰۶ مکرم منور احمد صاحب قاسم دارالرحمت وسطی ربوہ
۲۲۰۷ مکرم ابوالمبارک محمد عبداللہ صاحب مولوی فاضل موری گیٹ پسرور ضلع سیالکوٹ
۲۲۰۸ مکرم حمید اللہ صاحب مشرقی محلہ کھاریاں ضلع گجرات
۲۲۰۹ مکرم محمد نواز صاحب چک ۶/۱۱-۱۰ تحصیل و ضلع ساہیوال
۲۲۱۰ مکرم محمد اکرم صاحب شاہد " " "
۲۲۱۱ مکرم شیخ محمد سلیم صاحب دیوسہ روڈ دنیا پور ضلع ملتان
۲۲۱۲ مکرم میاں محمد دین صاحب چک ۲۷۶ ر ب گوکھووال ضلع لائلپور
۲۲۱۳ مکرم محمود احمد صاحب قریشی نسبت روڈ لاہور
۲۲۱۴ مکرم عبدالعظیم صاحب پریذیڈنٹ نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ
۲۲۱۵ مکرم محمد اشرف صاحب گوندل کے تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
۲۲۱۶ مکرم حکیم محمد صدیق صاحب نمبردار چک ۱۰۶ پ تحصیل و ضلع رحیم یارخان
۲۲۱۷ مکرم منیر احمد صاحب سوری اسلام آباد راولپنڈی
۲۲۱۸ مکرم رفیق احمد صاحب سعید جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ
۲۲۱۹ مکرم شاہ محمد صاحب پریذیڈنٹ مرالہ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات
۲۲۲۰ مکرم چوہدری غلام حسن صاحب احمدی گوندل کے تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
۲۲۲۱ مکرم احسان احمد صاحب تاج پورہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ
۲۲۲۲ مکرم محمد بشیر احمد علی صاحب ایجنٹ جھنگ صدر
۲۲۲۳ مکرم دوست محمد صاحب کرتو براستہ نارنگ ضلع شیخوپورہ
۲۲۲۴ مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب " " "
۲۲۲۵ مکرم عبدالحق صاحب موضع گلیہ براستہ واربرٹن " "
۲۲۲۶ مکرم عبدالحکیم صاحب رام نگر چوبرجی لاہور
۲۲۲۷ مکرم تاج الدین احمد صاحب باڈیانوالہ اڈہ کے ضلع شیخوپورہ
۲۲۲۸ مکرم فضل محمد صاحب " " " "
۲۲۲۹ مکرم محمد صادق صاحب ریڈر ضلعدار دھرم پورہ لاہور
۲۲۳۰ مکرم محمد اعظم صاحب اکسیر جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ
۲۲۳۱ مکرم ملک نسیم احمد صاحب ایڈووکیٹ ڈیرہ غازیخان
۲۲۳۲ مکرم منیر الدین صاحب شمس جامعہ احمدیہ ربوہ
۲۲۳۳ مکرم محمود احمد صاحب زمیندارا آرٹ سٹور جہانیاں ضلع ملتان
۲۲۳۴ مکرم رحمت خاں صاحب پیرکوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ
۲۲۳۵ مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب چک ۱۱۵ جنوبی ضلع سرگودھا
۲۲۳۶ مکرم مرزا عبدالمالک صاحب فتح پور ضلع گجرات
۲۲۳۷ مکرم نذیر احمد صاحب گنج مغلپورہ لاہور
۲۲۳۸ مکرم محمد حلیم صاحب اقبال لیاقت روڈ راولپنڈی
۲۲۳۹ مکرم صوبیدار نور محمد صاحب ملک سیکرٹری مال سانگھڑ
۲۲۴۰ مکرم عمر دین صاحب باڈہ ضلع لاڑکانہ
۲۲۴۱ مکرم نظام دین صاحب " "
۲۲۴۲ مکرم محمد موہیل صاحب محمد آباد ضلع نوابشاہ
۲۲۴۳ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب خالد کوٹ احمدیاں ضلع حیدرآباد
۲۲۴۴ مکرم اللہ دتا صاحب چک ۹۵ شمالی ضلع سرگودھا
۲۲۴۵ مکرم حمید اختر صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
۲۲۴۶ مکرم ملک فتح شیر صاحب جوئیہ چک ۱۵۲ شمالی ضلع سرگودھا
۲۲۴۷ مکرم چوہدری حسن محمد صاحب سٹھیالی خورد ۲۵ تحصیل و ضلع شیخوپورہ
۲۲۴۸ مکرم سردار محمد صاحب کرم پور ضلع شیخوپورہ
۲۲۴۹ مکرم شیر محمد صاحب نمبردار پیرکوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ
۲۲۵۰ مکرم بشیر احمد صاحب شو سٹور کنڈیارو ضلع خیرپور
۲۲۵۱ مکرم مبارک احمد صاحب طاہر چک نمبر ۲۷ F ضلع تھرپارکر
۲۲۵۲ مکرم رشید احمد صاحب شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ لاہور

قائدین حضرات کی خدمت میں

سال رواں کا چھٹا مہینہ شروع ہے۔ لیکن ابھی تک بعض مجالس خدام الاحمدیہ ایسی بھی ہیں جنہوں نے تا حال مرکز کو کوئی رقم بھی نہیں بھجوائی۔ ایسی مجالس کے قائدین حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اور ماہ بماہ وصول کر کے مرکز کو ارسال کریں۔ ہفتہ وصولی کے اعداد و شمار سے مرکز کو آگاہ کریں اور تمام وصول شدہ رقوم جلد از جلد مرکز کو ارسال کریں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

امتحانات اطفال الاحمدیہ

اطفال الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ امتحانات اس سال انشاء اللہ ۲۸ رمئی بروز جمعہ منعقد ہوں گے۔ ان امتحانات کے چار درجے مقرر ہیں۔

۱۔ ستارہ اطفال۔ ۲۔ ہلال اطفال۔ ۳۔ قمر اطفال۔ اور ۴۔ بدر اطفال

ہر طفل کے لئے ان چاروں امتحانات کا درجہ بدرجہ پاس کرنا لازمی ہے۔ آخری امتحان بدر اطفال میں کامیاب ہونے والے اطفال کو سندات اور تمغہ انعام بھی دئے جائیں گے۔

مجالس کو جس تعداد میں پرچے درکار ہوں مرکز کو ۱۵ راپریل تک اس سے مطلع کر دیں۔ تا کہ انہیں بروقت امتحانی پرچے بھجوائے جا سکیں۔ بچوں کو ان امتحانات کے نصاب کی اچھی طرح سے تیاری کروا کر امتحان میں شامل کروانا ہر مجلس کے قائد اور ناظمین اطفال کی نہایت اہم ذمہ داری ہے۔ نصاب کی کتابیں "کامیابی کی راہیں" چار الگ حصوں میں شائع شدہ ہیں اور مرکز سے قیمتاً حاصل کی جا سکتی ہیں مکمل سیٹ کی قیمت اڑھائی روپیہ ہے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مجالس اطفال میں بیداری کی لہر

اس ماہ رپورٹیں بھجوانے والی مجالس کی تعداد میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ خدا کے فضل سے مجالس اطفال میں بیداری کی نئی لہر پیدا ہوئی ہے۔ فالحمد للہ۔ تاہم ابھی مجالس کی ایک خاصی تعداد ایسی ہے جن کی طرف سے ہمیں ماہوار رپورٹ نہیں مل رہی سست مجالس توجہ فرمائیں۔

(مہتمم اطفال مرکزیہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

مفید اٹھرا
مجربِ مرض اٹھرا کا مشہور اور مکمل علاج
قیمت مکمل کورس -/۱۵ روپے (پندرہ روپے)
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
ذوت ۳۲

زندہ قوم کی نشانی

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں :-

"ایک ایسی زندہ قوم جو ایک ہاتھ کے اٹھنے پر اٹھے اور ایک ہاتھ کے گرنے پر بیٹھ جائے۔ دنیا میں عظیم الشان تغیر پیدا کر دیا کرتی ہے۔"
(الفضل ۵ر اپریل ۱۹۳۹ء)

اس فرمان کی روشنی میں خاکسار ہر رکن انصار اللہ سے عمومی طور پر اور عہدیدار خصوصی طور پر یہ گذارش کرنے کی جرأت کرتا ہے کہ آیا ہمارے ضمیر گواہی دیتے ہیں کہ ہم سب اس معیار پر پورا اتر رہے ہیں یا کم از کم پورا اترنے کی شدید خواہش بارز آپ تو دیکھتے ہیں؟ ضرورت اس سلسلہ میں ہے کہ ہم اپنے محبوب آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک ارشاد و سامنے رکھکر اس رنگ میں زور لگانے کی استدعا کرتا ہوں کہ ہم سب مندرجہ بالا بیان فرمودہ معیار پر پورا اتر سکیں یا کم از کم اس کی حدود کو چھونے والے فردوں بن جائیں۔ حضور اقدس کا وہ فرمان یہ ہے "ماہنامہ انصار اللہ ایک بلند پایہ تربیتی رسالہ ہے۔ یہ ہر احمدی گھرانے میں موجود ہونا چاہیئے۔" زعماء کرام انصار اللہ خصوصیت سے اس فرمان کی روشنی میں اپنی اپنی مجلس کے احمدی گھرانوں کا جائزہ دے کر گذشتہ کمی کو پورا کرنے کی سعی فرمائیں۔
(اسسٹنٹ مینجر ماہنامہ انصار اللہ)

قائدین مجالس اطفال الاحمدیہ کے بجٹ جلد ارسال کریں

قائدین سے گزارش ہے کہ وہ اپنی مجلس کا جائزہ لیں کہ اطفال الاحمدیہ کا بجٹ مرکز کو ارسال کر دیا گیا ہے خدام اور اطفال دونوں کے بجٹ مرکز میں بھجوانے اشد ضروری ہیں۔ قائدین اطفال کے بجٹ بھجوانے کی طرف زیادہ توجہ نہیں دے رہے۔ براہ کرم اس طرف توجہ دیں اور اطفال کے بجٹ سال ۶۸-۱۹۶۷ء بھی ارسال کریں۔
(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس اطفال کیلئے نئے رپورٹ فارم

مجالس اطفال کی ماہانہ رپورٹ کے نئے فارم بعض نئی تبدیلیوں کے ساتھ تیار کئے گئے ہیں۔ مجالس یہ فارم اپنی ضرورت کے مطابق مرکز سے حاصل کر کے ان سے فائدہ اٹھائیں۔
(مہتمم اطفال مرکزیہ)

مجالس اطفال میں بیداری کی لہر

اس ماہ رپورٹیں بھجوانے والی مجالس کی تعداد میں کافی اضافہ ہوا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ خدا کے فضل سے مجالس اطفال میں بیداری کی نئی لہر پیدا ہوئی ہے فالحمد للہ تاہم ابھی مجالس کی ایک خاصی تعداد ایسی ہے جن کی طرف سے ابھی ماہوار رپورٹ نہیں مل رہی۔ سست مجالس توجہ فرمائیں۔
(مہتمم اطفال مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

خاکسار کا بچہ بیمار ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ بچہ کو کامل شفا عطا فرما کر برکت والی عمر دے اور خادم دین بنائے۔
(خاکسار ریاض احمد ـــ راولپنڈی)

۲ - خاکسار کے بڑے بھائی غلام رسول صاحب دھرمکوٹی کا گردے کا اپریشن ہوا ہے اپریشن خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب رہا ہے اب کمزوری باقی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مکمل شفا عطا فرمائے۔ آمین ـــ محمد عبد اللہ احمدی دھرمکوٹی پیف نمبر ۹۶ ک ب

امانت تحریک جدید کی اہمیت

16

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :-

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائیداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائیداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں۔ ہمارا رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے۔ یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور اس امانت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔

غرض یہ تحریک ایسا اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں۔"
(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

ضرورت ہے

ایک معیاری اہلیت کے حامل تجربہ کار اکاؤنٹنٹ کی جسے مشرقی پاکستان کی ایک بہت مشہور اور مضبوط بنیادوں پر قائم فرم میں جس کا ہیڈ کوارٹر ڈھاکہ میں ہے بطور اکاؤنٹنٹ سپرد کردہ فرائض سرانجام دینا ہوں گے۔ جسے کمپنی لاز پر پورا پورا عبور حاصل ہو اور جو اکاؤنٹس اور انکم ٹیکس وغیرہ کو براہ راست خود پوری ذمہ داری کے ساتھ سنبھالنے کی اہلیت رکھتا ہو۔ صرف تجربہ رکھنے والے افراد کو ہی زیر غور لایا جائے گا۔ براہ مہربانی درخواستیں معیاری لیاقت اور تجربہ کی تفصیلات نیز قابل قبول تنخواہ کی وضاحت کے ساتھ درج ذیل پتہ پر ارسال کی جائیں۔
معرفت "الفضل" ربوہ

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ ـــ اور
چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سیٹ وغیرہ
نزہت علی جیولرز، نیو مال لاہور فون نمبر ۳۶۲۳۳

کمزور اسر کے اور بدہضمی میں مبتلا بچوں کے لئے بے بی ٹانک اکسیر ہے
دانت نکالنے میں مدد دیتی اور مٹی کھانے کی عادت چھڑاتی ہے قیمت -/۳ روپیہ
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

قرآن کریم ہی وہ کتاب ہے جو ہر لحاظ سے محفوظ ہے اور جس پر عمل کیا جاتا ہے

مسلمانوں کو قرآن کریم کی برکات سے زیادہ سے زیادہ مستفیض ہونا چاہیئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ النمل کی آیت یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ بِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ؁ کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں :-

"قرآن کریم پر نظرِ غائر ڈالنے سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس میں قرآنِ مبین کا لفظ صرف دو دفعہ اور کتابِ مبین کا لفظ بارہ دفعہ استعمال ہوا ہے جس میں اس امر کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ قرآن کریم کا کتاب ہونے کے لحاظ سے حلقہ زیادہ وسیع ہوگا اور اکثر لوگ اس کے کتاب ہونے سے ہی فائدہ اٹھائیں گے۔ گو ایک طبقہ ایسا بھی ہوگا جو حفظ کے ذریعہ اس کی برکات سے بہرہ اندوز ہوگا اور اس طرح مسلمانوں کو توجہ دلائی گئی ہے کہ وہ تعلیم کا رواج زیادہ کریں تاکہ مسلمان قرآنی برکات سے زیادہ سے زیادہ مستفیض ہو سکیں۔

پھر تِلْکَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَکِتَابٍ مُّبِیْنٍ میں قرآن کریم کی دوسری فضیلت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ ایک کتاب ہے یعنی وہ لکھی ہوئی اور محفوظ ہے جب کہ باقی الہامی کتب اب صرف نام کی کتاب رہ گئی ہیں۔ حقیقتاً وہ اب کتاب نہیں رہیں اور ان کے الفاظ اور ان کی عبارتیں ہی بتا رہی ہیں کہ ان کی حقیقت بدل گئی ہے۔ نیز کتاب وجوب پر دلالت کرتی ہے اور صرف قرآن کریم ہی اب ایک ایسی کتاب ہے جس پر عمل کیا جاتا ہے۔ چنانچہ آج بھی اس کے ہر حکم پر لاکھوں بلکہ کروڑوں لوگ عمل کرتے ہیں مگر تورات۔ انجیل۔ وید اور ژند پر بہت کم عمل ہوتا ہے۔ پس قرآن کریم ہی ایک کتاب ہے کیا بلحاظ اس کے کہ وہ ساتھ کے ساتھ لکھی جاتی رہی اور اب تک بغیر کسی زیر اور زبر کے فرق کے وہ وہی ہے جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اور کیا بلحاظ اس کے کہ یہی وہ کتاب ہے جس پر دنیا میں عمل کیا جاتا ہے۔ باقی مذاہب والے بے شک اپنی الہامی کتب کو شائع کرتے اور ان کے متعلق اپنی عقیدت کا اظہار بھی کرتے ہیں بلکہ ان کی تعلیموں سے اختلاف رکھنے والوں کو بُرا بھلا بھی کہتے ہیں مگر جب عمل کا سوال آتا ہے تو وہ ان کتابوں کو بالائے طاق رکھنے پر مجبور ہو جاتے ہیں اور یہ دونوں حقائق ظاہر و باہر ہیں۔

نولڈکے جرمن کا مشہور مستشرق لکھتا ہے کہ :-

"ممکن ہے تحریر کی کوئی معمولی غلطیاں ہوں تو ہوں لیکن جو قرآن عثمان ؓ نے دنیا کے سامنے پیش کیا تھا اس کا مضمون وہی ہے جو محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) نے پیش کیا تھا۔ گو اسکی ترتیب عجیب ہے۔ یورپین علماء کی یہ کوششیں کہ وہ ثابت کریں کہ قرآن کریم میں بعد کے زمانہ میں بھی کوئی تبدیلی ہوئی ہے بالکل ناکام ثابت ہوئی ہیں"

(انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا زیر لفظ قرآن)

اسی طرح سر ولیم میور اپنی کتاب "لائف آف محمد" میں لکھتا ہے کہ :-

"اس زمانہ میں جو قرآن موجود ہے اسکے متعلق ہم ویسے ہی یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ اصل صورت میں محمد (رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم) کا بنایا ہوا کلام ہے جس یقین سے کہ مسلمان کہتے ہیں کہ وہ خدا کا غیر مبدّل کلام ہے"۔

اس کے مقابل میں تورات اور اناجیل کے متعلق خود بڑے بڑے پادری تسلیم کرتے ہیں کہ وہ محرف و مبدل ہو چکی ہیں۔ پس دنیائے مذاہب کی تمام الہامی کتب میں سے صرف قرآن کریم ہی ایک ایسی کتاب ہے جسے صحیح معنوں میں کتاب کہا جا سکتا ہے اور جس کا ایک ایک لفظ اور ایک ایک حرف اُسی شکل میں محفوظ ہے جس شکل میں وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا"

(تفسیر کبیر جلد ۷ حصہ ۳ صفحہ ۱۱، ۱۲)

داخلہ تعلیم الاسلام ہائی سکول بشیر آباد

تعلیم الاسلام ہائی سکول بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد نئے تعلیمی سال کے لئے دوبارہ کھل گیا ہے۔ حیدرآباد ڈویژن کے تمام احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے بچوں کو اس قومی ادارہ میں داخل کروائیں۔ تعلیمی و تربیتی لحاظ سے سکول کا معیار بلند ہے۔ بورڈنگ ہاؤس کی سہولت بھی میسر ہے۔

(ہیڈ ماسٹر)

اہم اور ضروری خبروں کا خلاصہ

مسٹر کوسیگن پاکستان کے دورہ پر آئیں گے

اسلام آباد ۴ راپریل۔ اسلام آباد میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ روسی وزیر اعظم مسٹر کوسیگن ۱۷ - اپریل کو پانچ دن کے سرکاری دورہ پر پاکستان آ رہے ہیں۔ انہیں صدر ایوب نے دورہ کرنے کی دعوت دی تھی۔ اسلام آباد میں ان کی مصروفیتوں کا پروگرام تیار کیا جا رہا ہے کوسیگن پہلے روسی وزیر اعظم ہیں جو پاکستان آئیں گے۔

شمالی ویٹ نام بات چیت پر آمادہ ہوگیا

سنگاپور ۴ راپریل۔ شمالی ویٹ نام نے جنگ ختم کرنے کے متعلق امریکہ کے ساتھ بات چیت کرنا منظور کر لیا ہے۔ یہ اطلاع ہنوئی ریڈیو نے کل رات ایک نشریہ میں دی ہے۔ یہ اعلان ویٹ نام کے بارہ میں صدر جانسن کے تازہ ترین فیصلہ پر شمالی ویٹ نام کا پہلا سرکاری ردّ عمل ہے نشریہ میں کہا گیا ہے اگرچہ امریکہ نے محدود طور پر بمباری بند کر دی ہے بایں ہمہ شمالی ویٹ نام نے بات چیت پر آمادگی ظاہر کی ہے تاکہ بمباری مکمل طور پر بند کرنے اور دوسری فوجی کاروائیاں ختم کرنے کے بارہ میں امریکہ کی نیت معلوم کی جا سکے۔

مارشل ٹیٹو سے جناب ایم۔ ایم احمد کی ملاقات

بلغراد ۴۔ اپریل۔ پاکستان منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین جناب ایم۔ ایم احمد نے جو ان دنوں ایک اقتصادی مشن لے کر یوگوسلاویہ گئے ہوئے ہیں کل یہاں یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو سے ملاقات کی۔ کل وفد نے یوگوسلاوی وزیر خزانہ اور اقتصادی منصوبہ بندی کے وفاقی بورڈ کے ڈائریکٹر جنرل سے بات چیت کی تھی۔

عرب ممالک پر اسرائیل کا متوقع حملہ

نیویارک ۴۔ اپریل۔ شام نے اعلان کیا ہے کہ عرب ممالک پر اسرائیل کا بڑا حملہ یقینی ہے اور تمام محاذوں پر اسرائیلی فوجوں کی نقل و حرکت ہو رہی ہے۔ کل سلامتی کونسل کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے شامی مندوب مسٹر جارج تومے نے یہ الزام عاید کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس اس قسم کے ثبوت موجود ہیں کہ اسرائیلی حکومت دوبارہ جنگ چھیڑنے کا تہیہ کر چکی ہے۔

چین نے جدید میزائل تیار کر لیا

ہانگ کانگ ۴۔ اپریل۔ عوامی چین نے دور مار میزائلوں کے حملہ کو ناکام بنانے کے لئے ایک نیا میزائل تیار کر لیا ہے۔ اس میزائل کی خوبی یہ ہے کہ اگر اسے دشمن کی جانب سے آنے والے میزائل کی جانب چھوڑ دیا جائے تو یہ اس کا منہ موڑ کر اسے اسی جگہ بھیج دیتا ہے جہاں سے چلایا گیا ہو۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴